نذرِ عقیدت

منتخب چیف منسٹر شری بی رام کشن راؤ کی خدمت میں

دل کی ان دھڑکنوں کے ساتھ جس میں

۲۳۲

لاکھوں عوام بھی شریک ہیں

خورشید احمد جامی

(حیدرآبادی)

وزیر ایسا کہ خود تجھ پر وزارت ناز کرتی ہے

سیاست پر تری روحِ سیاست ناز کرتی ہے

صداقت پر تری شانِ صداقت ناز کرتی ہے

یقین و عزم کی ہر ایک عظمت ناز کرتی ہے

نشانِ منزلِ مقصود ہر اک کام ہے تیرا

خلوصِ کار ہی سب سے بڑا انعام ہے تیرا

تری راہیں یقینِ محکم و عملِ پیہم کی راہیں ہیں

عروسِ کامرانی کی تری گردن میں باہیں ہیں

تری آنکھوں میں مستقبل کی کتنی جلوہ گاہیں ہیں
تری جانب ہی اب سارے زمانے کی نگاہیں ہیں

تمناؤں کی۔ ارمانوں کی اک تفسیر ہوتا ہے
تجھے جنتا کے ہر اک خواب کی تعبیر ہوتا ہے

بھروسہ ہے کہ مستقبل کو تو رنگیں بنائیگا
۲۳۲
وطن سے لعنتِ فرقہ پرستی کو مٹائیگا

دلوں میں اتحاد و پیار کی دنیا جگائیگا
بہاروں کو چمن زارِ وطن میں ڈھونڈ لائیگا

ہماری مشکلوں کا حل تری فکرِ رسا ہوگی
ترقّی کی نئی منزل کی جانب رہنما ہوگی

رخِ جمہوریت کو اور بھی تاباں بناتا جا
یقین و عزم کو تقدیر کا عنواں بناتا جا
زمیں پر دیدۂ افلاک کو حیراں بناتا جا
وطن کی محفلوں کو جنتِ انساں بناتا جا

ترے کردار نے ہر دل پہ انمٹ نقش چھوڑا ہے
ترے جوشِ عمل نے وقت کے دھاروں کو موڑا ہے

مبارک ہو تجھے ہر کامیابی۔ تو ہمارا ہے
وطن میں آج ۔ ہر اہلِ وطن کا تو سہارا ہے
امیدوں کے افق پر تو ہی اک روشن ستارا ہے
حوادث کے تھپیڑوں میں بھی راحت کا کنارا ہے
خدا رکھے تجھے ۔ تیری بصیرت عام ہو جائے
ترا پیغام جینے کا نیا پیغام ہو جائے